

192

آیات نمبر 71 تا 82 میں نوح علیہ السلام سے لے کر موسیٰ علیہ السلام تک کے انبیاء اور ان کی قوموں کا احوال۔ نوح علیہ السلام کی قوم کی تکذیب اور طوفان کا عذاب۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور جادوگروں سے مقابلہ۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اور آپ ان کے سامنے نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر تمہیں میرا یہاں رہنا اور احکام الٰہی سنا کر نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو سن لو کہ میرا بھروسہ تو اللہ ہی پر ہے فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ سو اب تم سب لوگ اپنے بنائے ہوئے شریکوں کے ساتھ مل کر میرے خلاف جو فیصلہ کرنا ہے وہ کر لو، پھر اپنی تدبیر پر اچھی طرح سوچ بچار کر لو تاکہ اس میں کوئی خامی نہ رہ جائے پھر جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے وہ کر گزرو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ پھر اس پر بھی اگر تم نے میری نصیحت سے منہ پھیر لیا ہے تو سن لو کہ میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو طلب نہیں کیا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ میرا اجر تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبرداروں میں شامل رہوں ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ اس پر بھی ان کی قوم ان کی تکذیب ہی کرتی رہی پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان

سے بچالیا اور انہی لوگوں کو زمین میں جانشین بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی
تکذیب کی تھی ان سب کو طوفان میں غرق کر دیا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ تو دیکھ لو کہ اللہ کے عذاب سے ڈرائے جانے کے باوجود نہ ماننے والے لوگوں
کا کیا انجام ہوا ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ پھر نوح علیہ السلام کے
بعد ہم نے کتنے ہی رسولوں کو ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجا، یہ رسول ان کے پاس
روشن نشانیاں لے کر آئے مگر جن لوگوں نے ابتداہی میں انکار کر دیا تھا، وہ نشانیاں دیکھنے
کے بعد بھی ایمان نہ لائے كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ جو لوگ سرکشی
میں حد سے گزر جاتے ہیں ہم اسی طرح ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ
كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ
السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سب بڑے مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے بھیجی ہوئی
واضح نشانیاں پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جب حق بات تمہارے سامنے آ
گئی تو تم کہتے ہو کہ یہ جادو ہے اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ کیا یہ جادو
ہے؟ اور جان لو کہ جادوگر کبھی کامیابی نہیں پاسکتے ﴿۷۷﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا



عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِیَآءُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم اس غرض سے ہمارے پاس آئے ہو کہ جس دین پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے ہوئے پایا ہے، اس سے ہمیں برگشتہ کردو اور یہ کہ تم دونوں بھائیوں کو اس ملک میں سرداری مل جائے؟ وَ مَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِیۡنَ ہم ہرگز تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِیۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے سامنے حاضر کرو ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ پھر جب وہ جادوگر آ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے وہ پھینکو ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ پھر جب ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈال دیں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم جو کچھ بنا کر لائے ہو، دراصل یہ جادو ہے اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ ؕ اور یقینا اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ بے شک اللہ مفسدوں کے کام کبھی نہیں سنوارتا ﴿۸۱﴾ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ وہ اپنے حکم سے حق کو حق ثابت کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ لگے ﴿۸۲﴾ ع رکوع [۸]

